

اپنا رول نمبر اور سوالوں کے جوابات اسی پرچہ پر دی گئی خالی جگہوں پر لکھئے۔ کاٹ کر یا مٹا کر لکھا ہوا جواب غلط تصور ہو گا۔ یہ حصہ لازماً جوابی کاپی کے ساتھ منتھی کیا جائے۔

5

1- مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات تحریر کیجئے :

(i) سبق ”اسوۂ حسنہ“ کس کتاب سے ماخوذ ہے ؟

(ii) سرسید احمد خاں کے خیال میں اصلی غلام کون ہے ؟

(iii) سبق ”سرسید کے اخلاق و خصائل“ کس کتاب سے ماخوذ ہے ؟

(iv) ابوالقاسم زہراوی کی مشہور کتاب کا نام کیا ہے ؟

(v) حضرت قمر کی بیوی کا کیا نام تھا ؟

3,2

2- (ا) تالیخ کی تعریف کیجئے اور دو مثالیں دیجئے۔

3,2

(ب) ردیف کی تعریف کیجئے اور دو مثالیں دیجئے۔

5

(ج) تذکیر و تانیث کو مد نظر رکھتے ہوئے درج ذیل جملوں کو درست کیجئے :

(i) مظلوم نے بھرے بازار میں واویلا کیا۔

(ii) دکاندار کا ترازو ٹوٹ گیا۔

(iii) اُسے قبض رہتی ہے۔

(iv) کمرے میں رات بھر تاش کھیلی گئی۔

(v) بازار میں کچھڑ پھیلا ہوا ہے۔

اردو (لازمی) 207-(انٹر پارٹ-I) (تعلیمی سیشن 2006-2008) رول نمبر (ہندسوں میں):

پرچہ : I (معروضی طرز) دوسرا گروپ رول نمبر (لفظوں میں):

وقت : 20 منٹ اپنی جوابی کاپی کا سیریل نمبر لکھئے :

کل نمبر : 20

دستخط نائب ناظم :

اپنا رول نمبر اور سوالوں کے جوابات اسی پرچہ پر دی گئی خالی جگہوں پر لکھئے۔ کاٹ کر یا منا کر

لکھا ہوا جواب غلط تصور ہو گا۔ یہ حصہ لازماً جوابی کاپی کے ساتھ منتھی کیا جائے۔

1۔ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات تحریر کیجئے :

(i) قرطبہ کی شاہی لائبریری میں کتنی کتابیں تھیں؟

(ii) ابوالقاسم زہراوی کی مشہور تصنیف کا نام کیا تھا؟

(iii) سرسید نے مطالعے کی عادت کب سے اپنائی؟

(iv) حضرت قمر نے لکھنے پڑھنے کی عادت کو ”عبادت“ کیوں کہا؟

(v) اس دنیا کی بنیاد کس چیز پر ہے؟

2۔ (ا) تشبیہ کی تعریف کیجئے اور دو مثالیں دیجئے۔

(ب) مطلع کی تعریف کیجئے اور دو مثالیں دیجئے۔

5 (ج) تذکیر و تانیث کو مد نظر رکھتے ہوئے درج ذیل جملوں کو درست کیجئے :

(i) مرض بڑھتی گئی جوں جوں دوا کی۔

(ii) ڈاکٹر نے زخم پر مرہم لگائی۔

(iii) میز خالی پڑا ہے۔

(iv) لفافے پر تھوڑی سی گوند لگا دو۔

(v) میں نے کمرے میں قائد اعظم کی فوٹو لگا رکھی ہے۔

8,1,1

3- (ا) درج ذیل اشعار کی تشریح کیجئے۔ نظم کا عنوان اور شاعر کا نام بھی تحریر کیجئے :

یہ میند کے قطرے پگھل رہے ہیں، کہ ننھے سیارے ڈھل رہے ہیں
نہیں ہے کچھ فرق بحر و بر میں، کھنپا ہے نقشہ یہی نظر میں
افق سے موتی ابل رہے ہیں، گھٹائیں موتی لٹا رہی ہیں
کہ ساری دنیا ہے اک سمندر، بہاریں جس میں نہا رہی ہیں

9,1

(ب) درج ذیل اشعار کی تشریح کیجئے اور شاعر کا نام بھی تحریر کیجئے :

ایک نعمت بھی یہی، ایک قیامت بھی یہی
جو بُرائی تھی مرے نام سے منسوب ہوئی
روح کا جاگن اور آنکھ کا، بیٹا ہونا
دوستو! کتنا بُرا تھا مرا اچھا ہونا
بجھ کو آتا نہیں محروم تمنا ہونا
قعر دریا میں بھی آنکھ لگی، سورج کی کرن

(حصہ دوم)

10,3,1,1

4- سیاق و سباق کے حوالے سے کسی ایک جزو کی تشریح کیجئے۔ مصنف کا نام اور سبق کا عنوان بھی لکھئے :

(ا) ایک اور سنگین غلط فہمی جس میں خواص و عوام مبتلا ہیں اور جس کا ازالہ میں رفاہ عام کے لیے نہایت ضروری خیال کرتا ہوں، یہ ہے کہ مرغیاں ڈربے اور ٹاپے میں رہتی ہیں۔ میرے ڈیڑھ سال کے مختصر مگر بھرپور تجربے کا نتیجہ یہ ہے کہ مرغیاں ڈربے کے سوا ہر جگہ نظر آتی ہیں اور جہاں نظر نہ آئیں وہاں اپنے درود و نزول کا ناقابل تردید ثبوت چھوڑ جاتی ہیں۔ ان آنکھوں نے بارہا غسل خانے سے اندرے اور کتابوں کی الماری سے جیتے جاگتے چوزے نکلتے دیکھے۔

(ورق الٹئے)

- 4- (ب) میں یقین کرتا ہوں کہ اگر ہم محنت کیے جاویں اور اپنی قوتوں کو ٹھیک طور پر استعمال کریں تو اس سے زیادہ ہم کو کوئی موقع یا آئندہ کی قوی توقع اپنی بہتری کے لیے نہیں ہے۔ استقلال اور محنت کامیابی کا بڑا ذریعہ ہے۔ اگر ہم ایک دلی دلوے اور محنت سے کام کیے جائیں گے تو مجھے پورا یقین ہے کہ تھوڑے زمانے میں ہماری حالت بھی ایک عمدہ قوم کی مانند آرام و خوشی و آزادی کی ہو جاوے گی۔
- 9,1 5- درج ذیل میں سے کسی ایک نصابی سبق کا خلاصہ لکھئے اور مصنف کا نام بھی تحریر کیجئے :
- (۱) اوورکوٹ - (ب) سفارش -
- 5 6- دلاورنگار کی نظم ”لوکل بس“ کا خلاصہ تحریر کیجئے۔
- 10 7- انتخابی امیدوار اور ووٹر کے درمیان مکالمہ تحریر کیجئے۔
- یا
- ایک تفریحی اور مطالعاتی سفر کی روداد تحریر کیجئے۔
- 10 8- کالج سے مسلسل غیر حاضر رہنے کی بنا پر آپ کا نام خارج ہو گیا ہے۔ دوبارہ داخلے کے لیے اپنے کالج کے پرنسپل صاحب کے نام درخواست لکھئے۔
- 8,2 9- درج ذیل عبارت کی تلخیص کیجئے اور مناسب عنوان بھی تحریر کیجئے :
- میری دلسوزی اپنے ہم مذہب بھائیوں کے ساتھ اس وجہ سے ہے کہ میری دانست میں ہم مسلمانوں میں بہت سی رکبیں جو حقیقت میں بُری ہیں مروج ہو گئی ہیں۔ ان میں سے ہزاروں ہمارے پاک مذہب اور انسانیت دونوں کے خلاف اور تہذیب و شائستگی کے برعکس ہیں۔ اس لیے میں ضروری سمجھتا ہوں کہ ہم لوگ تعصب، ضد اور نفسانیت کو چھوڑ کر ان بُری رسموں اور بدعتوں کو ترک کرنے پر مائل ہوں جیسا کہ ہمارا مذہب پاک، روشن اور ہزاروں حکمتوں سے بھرا ہوا ہے۔ اسی طرح اپنی معاشرت کو بھی عمدہ اور پاک کریں۔